188818

٩١١٥٩٥٢٩٧
ح - ج

UNIVERSAL LIBRARY
OU_188818
UNIVERSAL LIBRARY

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ۹۱۱۱۹۰/ع۹۷ Accession No. ۶۴۲۰

Author ج - ع عبدالقادر، محمد 6420

Title خورشید دکن

This book should be returned on or before the date last marked below.

مختصر

جغرافیہ دکن

جو

مدارس سرکار عالی کی ابتدائی جماعتوں کیلئے
جدید اور مفید طرز سے مرتب کیا گیا ہے

مرتبہ

جناب مولوی محمد عبد القادر صاحب ہڈ ماسٹر
بائز ٹریننگ اسکول کوتوالی اضلاع سرکار عالی
حیدرآباد دکن

مطبوعہ شمس الاسلام پریس

التماس

علم جغرافیہ خود ایک دل چسپ علم ہے لیکن ترتیب مضامین کی بد اسلوبی طالب علموں خصوصاً کم سن بچوں میں بجائے دل چسپی کے دل برداشتگی پیدا کر دیتی ہے۔ یہ مختصر رسالہ اس نقص کو رفع کرنے کی غرض سے مرتب کیا گیا ہے اور اس میں ایسے مضامین درج کئے گئے ہیں جو مفید دل چسپ اور توسیع معلومات کے لئے ضروری ہیں اور

ساتھ ہی ساتھ نقشے بھی ایزاد کردیے گئے ہیں تاکہ چھوٹے چھوٹے لڑکوں میں ابتدا ہی سے نقشہ کشی اور نقشے کے استعمال کا شوق پیدا ہو جائے۔

اساتذہ سے امید کی جاتی ہے کہ طلبا میں شوق اور دل چسپی پیدا کرنے کی کوشش کریں گے فقط

بندۂ خاکسار

محمد عبدالقادر ہڈ ماسٹر
حیدرآباد دکن

بائز ٹریننگ اسکول
کوتوالی اضلاع سرکار عالی

اصطلاحات جغرافیہ

جغرافیہ۔ اُس علم کو کہتے ہیں جس کے پڑھنے سے زمین کے حالات معلوم ہوں۔

نقشہ۔ اُس خاکے کو کہتے ہیں جس سے زمین کی پیمائش اور اُس کی صورت و شکل معلوم ہوتی ہے۔

استعمال نقشہ۔ نقشہ میں ہمیشہ شمال اوپر ہوگا اور جنوب نیچے مشرق دھنے طرف اور مغرب بائیں جانب ہوں گے۔

ممالک محروسہ سرکار عالی - اُس ملک کو کہتے
ہیں جو ~~گورنمنٹ~~ سرکار عالی ہند کی حفاظت و نگرانی میں ہو

دار السلطنت - اُس شہر کو کہتے ہیں جہاں
ملک کا فرماں روا رہتا ہو -

صوبہ - ملک کا وہ بڑا حصہ ہے جو ایک
صوبہ دار کے زیر حکومت ہو -

ضلع - اُس چھوٹے حصے کو کہتے ہیں جو اول
تعلقدار کے تحت میں ہو -

تعلقہ - ضلع کا وہ حصہ ہے جس میں کئی
~~تحصیلیں~~ مواضعات ہوں اور جہاں ایک تحصیلدار
رہتا ہو -

شہر۔ اُس مقام کو کہتے ہیں جہاں ہر قسم کے لاکھوں لوگ رہتے ہیں اور خرید و فروخت تجارت ہوتی ہے۔

قصبہ۔ بڑے بڑے گاؤں کو قصبہ کہتے ہیں

گاؤں۔ اُس چھوٹی سی آبادی کو کہتے ہیں جہاں چند خاندان ملکر رہتے اور زراعت کرتے ہیں۔

پہاڑ۔ اُس سنگلاخی حصے کو کہتے ہیں جو سطح زمین سے اونچا ہو۔

پہاڑی۔ وہ سنگلاخی حصہ ہے جو سطح زمین سے کسی قدر اونچا ہو۔

گھاٹی - اُس تنگ رستے کو کہتے ہیں جو دو
پہاڑوں کے بیچ میں واقع ہو -
دریا - میٹھے پانی کی اُس قدرتی دھار کو کہتے ہیں
جو دور تک خشکی میں بہتی چلی جائے -
ندی میٹھے پانی کی اُس دھار کو کہتے ہیں جو دریا سے چھوٹی ہو
نہر - وہ مصنوعی دھار پانی کی ہے جو کسی
جھیل یا تالاب یا ندی سے کاٹ کر نکالی جائے -
جھیل - پانی کے اُس قدرتی قطعہ کو کہتے ہیں
جو خشکی کے بیچ میں واقع ہو -
تالاب - پانی کے اُس مصنوعی قطعہ کو کہتے
ہیں جس کے چاروں طرف خشکی ہو -

جغرافیہ دکن

نمائش طبعی۔ مملکت آصفیہ یہ ایک زرخیز اور سنگلاخی ملک ہے جو ہندوستان کے جنوبی حصے میں واقع ہے اس کو ممالک محروسۂ سرکار عالی یا ملک نظام بھی کہتے ہیں اس کی سطح سمندر کی سطح سے ساڑھے بارہ سو فیٹ سے ڈھائی ہزار فیٹ تک بلند ہے تمام ملک پہاڑ۔ پہاڑیوں اور پہاڑی زنجیروں سے بھرا پڑا ہے دریائے گوداوری اور کرشنا کے علاوہ بے شمار

چھوٹی بڑی ندیاں اس سنگلاخی سرزمین میں لہراتی ہوئی بہتی ہیں - اس ملک کی آب و ہوا مرطوب لیکن معتدل ہے -

حدود اربعہ - شمال میں ممالک متوسط ہند جنوب میں دریاے کرشنا مشرق میں صوبۂ مدراس - مغرب میں صوبۂ بمبئی -

پہاڑ - تمام ملک دکن چھوٹے بڑے پہاڑ اور پہاڑیوں سے بھرا پڑا ہے جن میں بڑے بڑے یہ ہیں -

(۱) سیاوری پربت - ضلع نظام آباد و ناندیڑ میں

(۲) یامنی گُٹہ - ضلع رائچور میں -

(۳) کندیکل گٹہ - ضلع ورنگل میں -

(۴) راکھی گٹہ - ضلع کریم نگر میں -

(۵) بالاگھاٹ - ضلع نظام آباد بیڑ و ناندیڑ میں

دریا - ملک سرکار عالی میں صرف تین دریا ہیں جس کے نام یہ ہیں -

۱ دریائے گوداوری جس کا طول (۸۰۰) میل ہے

۲ دریائے کرشنا جس کا طول (۷۰۰) میل ہے

۳ دریائے تنگبھدرا جس کا طول (۱۷۵) میل ہے

ندیاں - ملک سرکار عالی میں کئی ندیاں ہیں جن میں مشہور یہ ہیں -

(۱) پورنا ندی ضلع اورنگ آباد میں -

(۲) گنگا ندی ۔ اضلاع تریمنی ناندیڑ و عادل آباد میں

(۳) مانجرا ندی ۔ اضلاع بیدر و میدک میں ۔

(۴) بھیما ندی ۔ ضلع گلبرگہ میں ۔

(۵) موسی ندی ۔ خاص دارالسلطنت حیدرآباد میں

جھیل۔ ملک سرکار عالی میں صرف ایک جھیل ہے ۔ یعنے جھیل یا کھال ۔

تالاب۔ حیدرآباد میں چھوٹے بڑے تالاب بیس ہزار سے زیادہ ہیں۔ مشہور یہ ہیں ۔

تالاب حسین ساگر ۔ سکندرآباد میں ۔

تالاب میر عالم ۔ شہر حیدرآباد میں ۔

تالاب ابراہیم پٹن ۔ ضلع محبوب نگر میں ۔

تالاب دولت آباد۔ ضلع اورنگ آباد میں۔

نہر (۱) نہر تنگبھدرا دریائے تنگبھدرا سے نکالی گئی ہے

(۲) نہر ابراہیم پٹن۔ تالاب ابراہیم پٹن سے نکالی گئی ہے۔

(۳) نہر ملکاپور موسی ندی سے نکالی گئی ہے۔

رقبہ۔ ملک سرکار عالی کا طول (۳۸۴) اور عرض (۴۵۶) اور کل رقبہ (۸۲۶۶۸) مربع میل ہے

آبادی۔ ملک سرکار عالی میں ایک کروڑ گیارہ لاکھ سے زیادہ آدمی بستے ہیں۔

مذہب۔ اس ملک کا خاص مذہب اسلام ہے اس کے علاوہ عیسائی۔ پارسی۔ سکھ۔ یہودی

اور بے شمار بت پرست مذاہب اس ملک میں موجود ہیں۔

پیداوار۔ اناج چاول تور جوار باجرہ ارنڈی روئی نیل مونگ مسور تل وغیرہ۔

میوہ۔ آم جام سیتاپھل نیشکر انار بیر وغیرہ

درخت۔ شیشم ساگوان آبنوس وغیرہ

معدنی اشیا۔ کوئلہ لوہا تانبہ ابرق سونا چاندی یاقوت ہیرا وغیرہ۔

جنگلی جانور۔ شیر ریچھ چیتے لنگور بارہ سنگھے ہرن سانبھر نیل گائے وغیرہ۔

پرندے۔ مرغ مور تیتر بٹیر فاختہ بلبل وغیرہ

آبی پرندے ۔ بط قاز سرخاب وغیرہ ۔

صنعت و حرفت ۔ ملک سرکارعالی کی بہت سی رعایا زراعت پیشہ ہے لیکن بعض مقاموں میں اعلیٰ درجے کی دستکاری بھی ہوتی ہے قالین مشروع ریشمی و زرین ساڑیاں بنی جاتی ہیں اور فلزی کام بھی اچھا ہوتا ہے اور قدیم طرز کے ہتیار وغیرہ اچھے بنائے جاتے ہیں ۔

تعلیم ۔ پچھلے دنوں میں ملک سرکارعالی میں تعلیم کی بہت کمی تھی لیکن اب کئی سال سے اس ملک میں روز افزوں تعلیم کی ترقی ہو رہی ہے مدارس جا بجا کھولے گئے ہیں اور

اعلیٰ تعلیم کے لئے طلبا کو یورپ ایشیا کے مشہور تعلیم گاہوں میں معقول وظایف پر روانہ کرنیکا سلسلہ جاری کیا گیا ہے اور تعلیم نسوان کا خیال بھی ملک میں روز بروز پھیلتا جاتا ہے۔

ریلوے۔ ملک سرکار عالی میں ریلوے کا جال دور تک پھیلا ہوا ہے اور دن بدن اس میں توسیع کی امید ہے۔

حکومت۔ ناصر الاسلام رئیس المومنین آصفجاہ مظفر الممالک رستم دوراں نظام الملک فتح جنگ میر عثمان علی خاں بہادر جی۔ سی ایس آئی تاجدار دکن شاہان مشرق کی طرح حیدر آباد پر

خود مختارانہ حکومت کرتے ہیں۔

دارالسلطنت۔ حیدرآباد اس ملک کا دارالسلطنت ہے جو موسی ندی کے کنارے آباد ہے۔

آمدنی۔ اس ملک کی خالص آمدنی چار کروڑ سے زیادہ ہے۔

ملکی تقسیم۔ ملک سرکارعالی چھ حصوں میں منقسم ہے۔

(۱) علاقۂ سرکارعالی	(۴) علاقۂ راجستان
(۲) علاقۂ صرف خاص	(۵) علاقۂ جاگیرات
(۳) علاقۂ پائیگاہ	(۶) علاقۂ برار

علاقۂ سرکار عالی کی تقسیم

علاقۂ سرکار عالی چار صوبوں میں منقسم ہے۔

(۱) صوبۂ اورنگ آباد	(۳) صوبۂ میدک
(۲) صوبۂ گلبرگہ	(۴) صوبۂ ورنگل

صوبۂ اورنگ آباد

یہ صوبہ ملک سرکار عالی کے مغرب میں واقع ہے اس کی آب و ہوا نہایت خوش گوار ہے۔ اور اکثر قدامت کی یادگاریں اس صوبہ میں اب تک پائی جاتی ہیں اور صوبہ دار صاحب

شہر اورنگ آباد میں رہتے ہیں اس صوبہ کے
آدمی سیاہ نقش گندم رنگ فراخ پیشانی اور
مضبوط ہوتے ہیں یہ صوبہ چار ضلعوں میں
منقسم ہے۔

(۱) ضلع اورنگ آباد	(۳) ضلع ناندیڑ
(۲) ضلع پربھنی	(۴) ضلع بیڑ

ضلع اورنگ آباد

حدود اربعہ۔ شمال میں علاقۂ برار۔ جنوب
و مغرب میں علاقہ بمبئی۔ مشرق میں ضلع پربھنی
مستقر۔ شہر اورنگ آباد ہے یہاں اول تعلقدار

صاحب رہتے ہیں یہ ضلع صحت افزا اور
خوش گوار آب و ہوا کے لئے مشہور ہے۔
اور یہاں مشروع و کمخواب اچھا بنا جاتا ہے۔
آبادی۔ اس ضلع کی آبادی (۹۴۰۹۱۷)
ہے زبان مرہٹی بولی جاتی ہے۔
مشہور مقامات (۱) آصفجاہ بہادر کا مقبرہ خلدآباد میں
(۲) ملِک عنبر کی قبر خلد آباد میں۔
(۳) ناصر جنگ کا مدفن خلد آباد میں۔
(۴) اورنگ زیب کی مزار خلد آباد میں۔
(۵) قلعہ دولت آباد میں۔
(۶) رابعہ دورانی کا مقبرہ اورنگ آباد میں۔

Aurangabad
SCALE 48 MILES 1
بھوکردن
جالنہ
اورنگ آباد
ویجاپور
گنگاپور
پیٹھن
نقشہ
ضلع اورنگ آباد

(۷) ایلورہ کے غار دولت آباد میں۔

(۸) لینا کے غار اجنٹہ میں جو بُدھ کے زمانہ میں کھودے گئے تھے عجائبات عالم میں شمار کئے جاتے ہیں۔

تعلقات

(۱) تعلقہ اورنگ آباد	(۵) تعلقہ بھوکردن
(۲) تعلقہ جالنہ	(۶) تعلقہ گنگا پور
(۳) تعلقہ انبڑ	(۷) تعلقہ پیٹن
(۴) تعلقہ کنڑ	(۸) تعلقہ ویجاپور

ضلع پربھنی

حدود اربعہ شمال میں علاقہ برار۔ جنوب میں

ضلع بیدر و بیڑ۔ مغرب میں ضلع اورنگ آباد

مستقر قصبہ پربھنی ہے یہاں اول تعلقدار صاحب

رہتے ہیں۔

آبادی (۶۵۴۸۱۵) ہے زبان مرہٹی بولی

جاتی ہے۔

تعلقات (۱) تعلقہ پربھنی | (۴) تعلقہ پاتھری

(۲) تعلقہ بسمت نگر | (۵) تعلقہ جنتور

(۳) تعلقہ کلمنوری | (۶) تعلقہ ہنگولی

ضلع ناندیڑ

حدود اربعہ۔ شمال میں علاقہ برار۔ جنوب میں

نقشہ
ضلع پربھنی

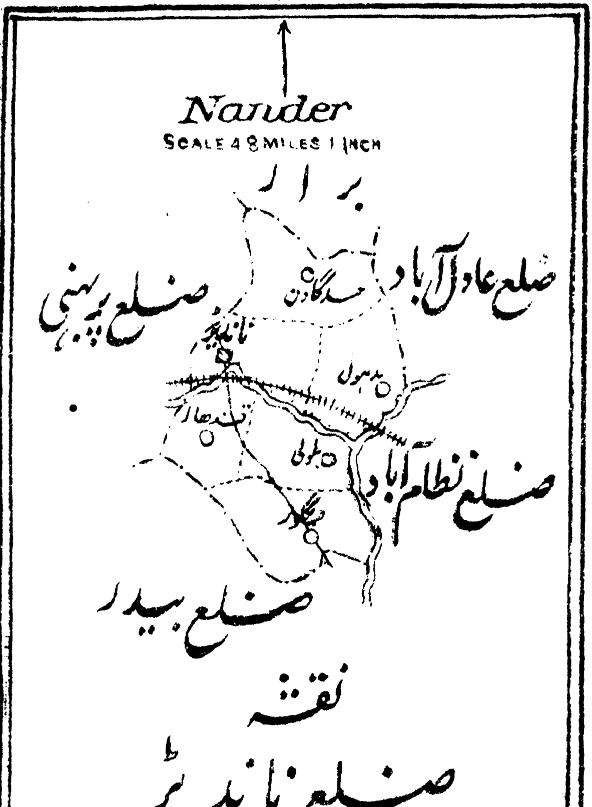

نقشہ
ضلع ناندیڑ

ضلع بیدر۔ مشرق میں ضلع عادل آباد و نظام آباد

مغرب میں ضلع پربھنی۔

مستقر قصبہ ناندیڑ ہے یہاں اول تعلقدار صاحب

رہتے ہیں قدیم زمانہ میں یہاں تلنگوں کی سلطنت

تھی اور سکھوں کے آخری گرو مہاراجہ گوبند سنگھ

کے مندر کے واسطے مشہور ہے۔

آبادی (۵۸۱۲۷۷) ہے زبان مرھٹی

بولی جاتی ہے۔

تعلقات

(۱) تعلقہ ہدگاؤں	(۴) تعلقہ مدہول۔
(۲) تعلقہ ناندیڑ	(۵) تعلقہ قندھار
(۳) تعلقہ دیگلور	(۶) تعلقہ بلولی

ضلع بیڑ

حدود اربعہ شمال میں ضلع اورنگ آباد جنوب میں ضلع عثمان آباد۔ مشرق میں ضلع پربھنی۔ مغرب میں علاقہ بمبئی۔

مستقر قصبہ بیڑ ہے یہاں اول تعلقدار صاحب رہتے ہیں۔

آبادی (۴۰۷۲۲۴) ہے زبان عموماً مرہٹی بولی جاتی ہے۔

تعلقات (۱) تعلقہ بیڑ (۲) تعلقہ منجھلے گاؤں (۳) تعلقہ گیورائی (۴) تعلقہ مومن آباد (۵) تعلقہ آشٹی۔

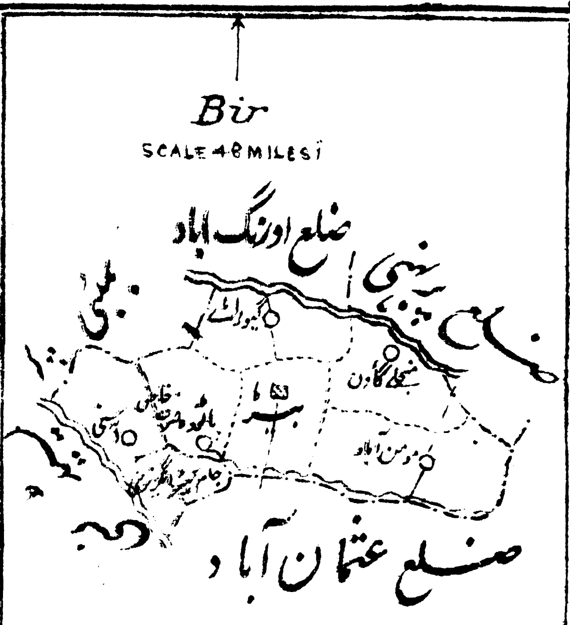

نقشہ
ضلع بیڑ

صوبۂ گلبرگہ

یہ صوبہ ملک سرکارعالی کے جنوب و مغرب
میں واقع ہے اس میں جا بجا چٹیل میدان
ہیں لیکن زمین اکثر جگہ زرخیز و شاداب ہے
گلبرگہ اگلے زمانہ میں سلاطین بہمنیہ کا دارالخلافہ
تھا اس صوبہ کے آدمی سرخ رنگ اور فن
زراعت سے ناواقف ہوتے ہیں صوبہ دارصاحب
شہر گلبرگہ میں رہتے ہیں یہ صوبہ چار ضلعوں
میں منقسم ہے۔

(۱) ضلع گلبرگہ (۲) ضلع رائچور

(۳) ضلع عثمان آباد | (۴) ضلع بیدر۔

ضلع گلبرگہ

حدود اربعہ شمال میں ضلع بیدر۔ جنوب میں ضلع رائچور۔ مشرق میں ضلع اطراف بلدہ و محبوب نگر۔ مغرب میں علاقہ بمبئی۔

مستقر شہر گلبرگہ ہے یہاں اول تعلقدار صاحب رہتے ہیں۔ یہ ضلع قدیم یادگاروں کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہاں کا مصالح۔ شطرنجیاں۔ اونی و سوتی قالین اور ریشمی کپڑا مشہور ہے۔

آبادی (۱۰۹۰۷۳) ہے زبان عموماً کنڑی

Gulbargah
SCALE 4 8 MILES
ضلع بیدر
ضلع رائچور
نقشہ
ضلع گلبرگہ

و مرھٹی بولی جاتی ہے۔

قابل دید مقامات (۱) سلاطین بہنیہ کا مقبرہ

(۲) حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز کی درگاہ

(۳) قلعہ اور جامع مسجد۔

(۴) قصبۂ کلیانی جس کو عالمگیر نے لوٹا تھا

(۵) قصبۂ نارائن پور یہاں کے بت انڈین میوزیم میں بھیجے گئے تھے۔

(۶) شولاپور بیدروں کا پایہ تخت تھا۔

تعلقات (۱) تعلقہ گلبرگہ

(۲) تعلقہ چنچولی

(۳) تعلقہ سیڑم

(۴) تعلقہ یادگیر

(۵) تعلقہ کوڑنگل

ضلع رایچور

حدود اربعہ شمال میں ضلع محبوب نگر۔ جنوب میں علاقۂ بمبئی و مدراس۔ مشرق میں علاقۂ مدراس۔ مغرب میں ضلع گلبرگہ۔

مستقر قصبۂ رایچور ہے یہاں اول تعلقدار صاحب رہتے ہیں یہ دریائے کرشنا و تنگبھدرا دوآبہ کے درمیان واقع ہے یہاں کے جوتی کے جوڑے اور مٹی کے روغنی برتن اور رومال و سوزنیاں مشہور ہیں۔

آبادی (۵۰۸۸۸۷۸) ہے زبان تلنگی مرہٹی

Raichur
SCALE 48 MILES 1
ضلع محبوب نگر
ضلع گلبرگہ
نقشہ
ضلع رائچور

کنڑی بولی جاتی ہے ۔

مشہور مقامات (۱) قلعۂ رائچور ۔

(۲) قصبۂ دیودرگ یہاں کا راجہ معہ خاندان جل کر مرگیا ۔

(۳) قصبۂ عالم پور یہاں رام چندر جی جلاوطنی کے زمانہ میں فروکش ہوتے تھے ۔

(۴) قصبۂ مدگل یہاں کے سنارنی کے واسطے راجہ ویجانگرا اور فیروز شاہ میں جنگ ہوئی تھی ۔

تعلقات

(۱) تعلقۂ رائچور	(۴) تعلقۂ سندھنور
(۲) تعلقۂ لنگسگور	(۵) تعلقۂ مانوی
(۳) تعلقۂ دیودرگ	(۶) تعلقۂ گنگاوتی

(۷) تعلقۂ عالم پور | (۸) تعلقہ کشتگی۔

ضلع عثمان آباد

حدود اربعہ شمال میں ضلع بیڑ۔ مشرق میں ضلع بیدر۔ جنوب و مغرب میں علاقہ بمبئی۔

مستقر قصبہ عثمان آباد ہے یہاں اول تعلقدار صاحب رہتے ہیں۔

آبادی (۵۴۰۹۰۸۲) ہے اور زبان مرہٹی بولی جاتی ہے۔

مشہور مقامات۔ (۱) تلجا دیوی کا مندر تلجا پور میں۔ (۲) قلعۂ پرینڈہ۔

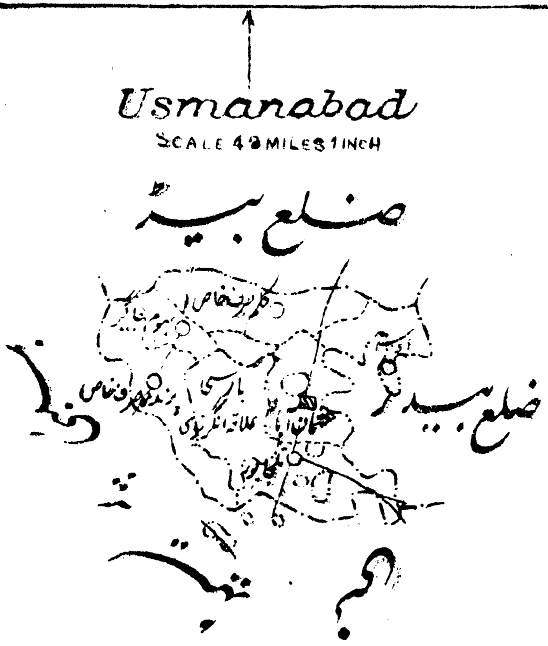

نقشہ

ضلع عثمان آباد

تعلقات (۱) تعلقہ تلجاپور | (۲) تعلقہ اوسہ ۔

ضلع بیدر

حدود اربعہ شمال میں ضلع ناندیڑ و پربھنی جنوب میں گلبرگہ ۔ مشرق میں ضلع میدک ۔ مغرب میں ضلع عثمان آباد و بیڑ ۔

مستقر شہر بیدر ہے یہاں اول تعلقدار صاحب رہتے ہیں یہ ضلع عمدہ آب و ہوا کے لئے مشہور ہے یہ قدیم زمانہ میں بیدروں کا پایۂ تخت تھا اور خاندان بہمنیہ کی حکومت بھی یہاں رہی تھی راجہ نل کا قصہ جس کے

منظر تھیٹروں کے اسٹیج پر نظر آتے ہیں وہ یہیں کے راجہ کی لڑکی تھی۔

آبادی (۵۔۷۰۹۲۷۵) ہے زبان مرہٹی بولی جاتی ہے۔

قابل دید مقامات (۱) قلعہ اور جامع مسجد (۲) سلطان احمد کا مقبرہ۔

(۳) املے گاؤں میں سالانہ میلہ جہاں گھوڑوں کی خرید و فروخت ہوتی ہے۔

تعلقات (۱) تعلقہ بیدر (۳) تعلقہ اودگیر
(۲) تعلقۂ راجورہ (۴) تعلقہ نلنگہ

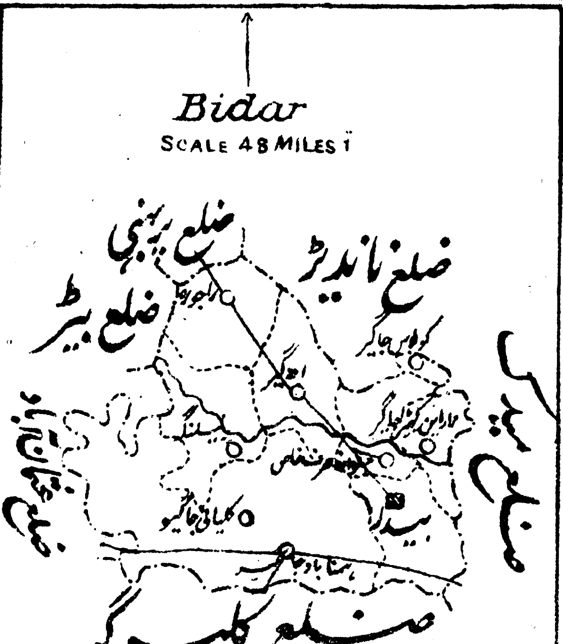

نقشہ

ضلع بیدر

صوبہ گلشن آباد

یہ صوبہ ملک سرکار عالی کے وسط و جنوب میں پھیلا ہوا ہے گلشن آباد کا قدیم نام میدک ہے اس میں ابراہیم پٹن کا تالاب اور قصبۂ اندول میں قدیم مندر و مسجد قابل دید ہیں اس میں چار ضلع ہیں۔

(۱) ضلع میدک | (۳) ضلع نلگنڈہ
(۲) ضلع محبوب نگر | (۴) ضلع نظام آباد

ضلع گلشن آباد

حدود اربعہ۔ شمال میں ضلع نظام آباد جنوب

میں اطراف بلدہ و محبوب نگر مشرق میں ضلع
نلگنڈہ و کریم نگر۔ مغرب میں ضلع بیدر۔
مستقر قصبہ سنگاریڈی ہے یہاں اول
تعلقدار صاحب رہتے ہیں اور یہاں جاجم
پردے اور دسترخوان عمدہ چھپتے ہیں۔
آبادی (۴۹۰۲۳۸) ہے زبان تلنگی
بولی جاتی ہے۔

تعلقات

(۱) تعلقہ میدک | (۳) تعلقہ کلبگور
(۲) تعلقہ اندول | (۴) تعلقہ باغات
(۵) سدی پیٹھ

Medak
SCALE 48 MILES 1 INCH
کریم نگر
ضلع نظام آباد
ضلع نلگنڈہ
ضلع بیدر
اطراف بلدہ
ابراہیم پٹن
محبوب نگر
نقشہ
ضلع میدک

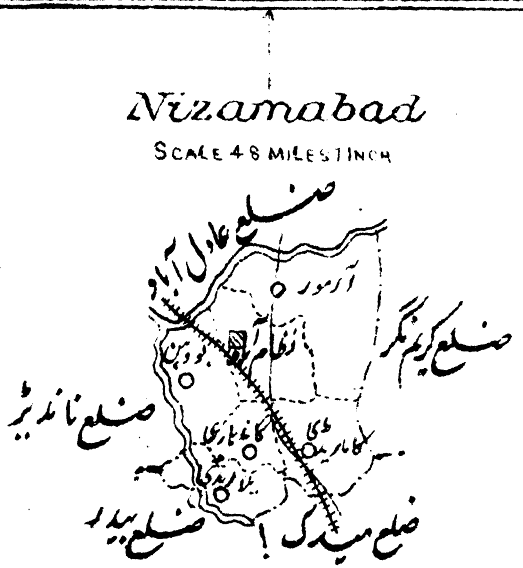

نقشہ
ضلع نظام آباد

ضلع نظام آباد

حدود اربعہ۔ شمال میں عادل آباد جنوب میں ضلع میدک مشرق میں ضلع کریم نگر مغرب میں ضلع ناندیڑ و بیدر۔

مستقر قصبۂ نظام آباد ہے یہاں اول تعلقدار صاحب رہتے ہیں۔

آبادی (۴۸۰۹۵۵) ہے۔ زبان تلنگی بولی جاتی ہے۔ یہاں نیشکر عمدہ ہوتے ہیں

تعلقہ (۱) نظام آباد | (۳) تعلقہ آرمور
(۲) تعلقہ بودھن | (۴) تعلقہ کاماریڈی

(۵) تعلقہ یلا رڈی

ضلع محبوب نگر

حدود اربعہ۔ شمال میں ضلع اطراف بلدہ جنوب میں علاقہ مدراس مشرق میں ضلع نلگنڈہ مغرب میں ضلع گلبرگہ۔

مستقر قصبۂ محبوب نگر ہے یہاں اول تعلقدار صاحب رہتے ہیں۔ اس ضلع میں گھنی جھاڑی اور پہاڑیاں زیادہ ہیں۔ اور یہاں ریشمی کپڑے اچھے بنے جاتے ہیں۔

آبادی (۶۸۷۵۹) ہے اور زبان عموماً

Mahbubnagar

SCALE 48 MILES 1 INCH

نقشہ

ضلع محبوب نگر

تلنگی بولی جاتی ہے۔

تعلقات (۱) تعلقہ محبوب نگر | (۴) تعلقہ پرگی
(۲) تعلقہ کلوا کرتی | (۵) تعلقہ مکتھل
(۳) تعلقہ ناگر کرنول | (۶) تعلقہ امرآباد

ضلع نلگنڈہ

حدود اربعہ شمال و مشرق میں ضلع ورنگل جنوب میں علاقہ مدراس مغرب میں ضلع اطراف بلدہ و محبوب نگر و میدک۔

مستقر قصبۂ نلگنڈہ ہے یہاں اول تعلقدار صاحب رہتے ہیں۔

آبادی (۸۲۵۰۲۰) ہے زبان تلنگی بولی جاتی ہے۔

قابل دید مقامات

(۱) قصبۂ نلگنڈہ دو پہاڑوں کے درمیان واقع ہے۔

(۲) قلعۂ بھونگیر تعلقہ بھونگیر میں۔

(۳) گورستان تعلقۂ دیورکنڈہ میں۔

(٭)

نقشہ
ضلع نلگنڈہ

صوبہ ورنگل

یہ صوبہ ملک سرکار عالی کے مشرق میں واقع ہے صوبہ دار صاحب قصبۂ ورنگل میں رہتے ہیں اس صوبہ میں چھوٹے بڑے پہاڑ اور گھنی جھاڑیاں کثرت سے ہیں قدیم زمانے میں یہاں تلنگوں کی سلطنت تھی اور مسیح سے بیشتر کی عمارات ابتک اس صوبہ میں پائے جاتے ہیں اس صوبہ کے لوگ سیاہ فام کم زور سست ہوتے ہیں یہ صوبہ تین ضلعوں میں منقسم ہے۔

(۱) ضلع ورنگل	(۳) ضلع عادل آباد
(۲) ضلع کریم نگر	٭ ٭ ٭ ٭ ٭

ضلع ورنگل

حدود اربعہ شمال میں ضلع کریم نگر جنوب میں علاقہ مدراس مشرق میں ممالک متوسط ہند مغرب میں ضلع نلگنڈہ -

مستقر قصبۂ ورنگل ہے یہاں اول تعلقدار صاحب رہتے ہیں اور دوسرے حکاموں کی کچہریاں ہیں -

آبادی (۰۳۸۳۳۷) زبان عموماً تلنگی

Warangal
SCALE 48 MILES 1 INCH
پاکھال
ورنگل
محبوب آباد
نقشہ
ضلع ورنگل

بولی جاتی ہے۔

قابل دید مقامات (۱) ورنگل کا قلعہ

(۲) ہنمکنڈے میں ہزار کھم کی دیول۔

(۳) یلندو میں کوئلے کی کان۔

(۴) نرسم پیٹھ میں پاکھال کی جھیل۔

(۵) متھواڑے میں قالین کے کارخانے۔

(۶) ظفر گڑھ کا پہاڑی قلعہ۔

(۷) ملوک میں رام اپا کی دیول۔

ضلع کریم نگر

حدود اربعہ شمال میں ضلع عادل آباد جنوب

میں ضلع نلگنڈہ میدک و مشرق میں ضلع ورنگل
مغرب میں ضلع نظام آباد۔

مستقر قصبہ کریم نگر ہے یہاں اول تعلقدار
صاحب رہتے ہیں اس ضلع میں آبنوس اور
ساگوان کی جھاڑی کثرت سے ہے۔

آبادی (۸۰۹۴۱۸۴) ہے زبان عموماً
تلنگی بولی جاتی ہے۔

قابل دید مقامات (۱) یلگندل قدیم
زمانے میں تلنگوں کا پایۂ تخت تھا۔
(۲) منگلور کا قلعہ تعلقہ جمی کنٹہ میں۔
(۳) سنگین مجرموں کا جیل خانہ جگتیال کے

Karimnagar

SCALE AS MILES 1 INCH

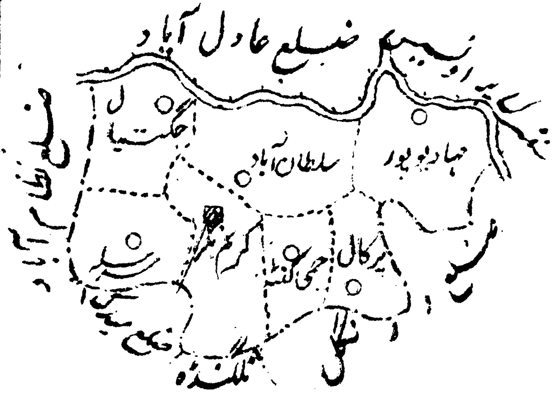

نقشہ
ضلع کریم نگر

قلعہ میں۔

تعلقات

(۱) تعلقہ کریم نگر
(۲) تعلقہ جگتیال
(۳) تعلقہ سرسلہ
(۴) تعلقہ مہادیو پور
(۵) تعلقہ جمی کنٹہ
(۶) تعلقہ پرکال
(۷) تعلقہ سلطان آباد

ضلع عادل آباد

حدود اربعہ شمال میں علاقہ برار جنوب میں کریم نگر و نظام آباد مشرق میں ممالک متوسط ہند مغرب میں ضلع ناندیڑ۔

مستقر قصبہ عادل آباد یہاں اول تعلقدار صاحب

رہتے ہیں اس ضلع کی آب و ہوا نہایت خراب ہے اور تمام ضلع خوفناک جھاڑی اور سیاہ پہاڑوں سے ڈھکا ہوا ہے

آبادی (۵۹۷۱۳۵) ہے زبان عموماً تلنگی بولی جاتی ہے۔

مشہور چیزیں و مقام۔

(۱) نرمل کا قلعہ	(۳) بلغرب میں لوہے
(۲) چنور کے باریک چاول	اور تانبے کی کان۔

تعلقات

(۱) عادل آباد	(۵) تعلقہ راجورہ
(۲) تعلقہ چنور	(۶) تعلقہ ماہور
(۳) تعلقہ سرپور	(۷) تعلقہ نرمل
(۴) تعلقہ لکشتی پیٹھ	(۸) تعلقہ جگنانوں

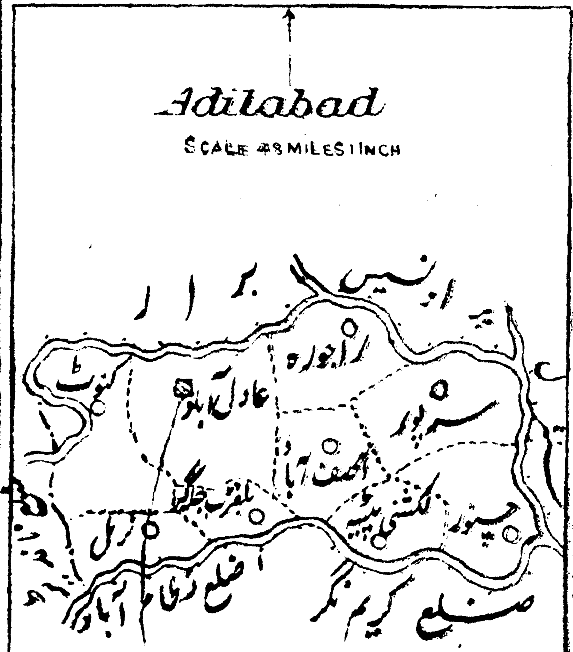

نقشہ
ضلع عادل آباد

علاقہ صرفخاص

وہ علاقہ ہے جس کی آمدنی شاہی اخراجات
میں خرچ ہوتی ہے اور جس کا انتظام ایک معتمد
کے ذریعہ خود اعلحضرت فرماتے ہیں اسکی آمدنی
ایک کروڑ کے قریب ہے اس علاقہ میں مشہور
اور قابل دید مقامات یہ ہیں۔

(۱) شہر حیدرآباد ملک کا دارالسلطنت ہی
جس کو سلطان محمد قلی قطب شاہ نے آباد کیا تھا۔

(۲) مکہ مسجد جو سلطان محمد قلی قطب شاہ کے
حکم سے تیار ہوئی تھی۔

(۳) افضل گنج کی مسجد جو افضل الدولہ بہادر نظام پنجم کے حکم سے تعمیر ہوئی تھی۔

(۴) قصر فلک نما جس کو وقار الامرا بہادر نے تعمیر کرایا تھا۔

(۵) چو محلہ ایوان خاص شاہانہ آصفیہ۔

(۶) کوٹھی رزیڈنسی رزیڈنٹ کا قیام گاہ۔

(۷) قلعہ گولکنڈہ قطب شاہیوں کا تخت گاہ

(۸) دارالیتامیٰ مدرسہ صنعت و حرفت سرور نگر میں۔

(۹) سردار ویلا شاہی ایوان ملک پیٹھ میں۔

(۱۰) چارمینار جو وسط شہر میں واقع ہے۔

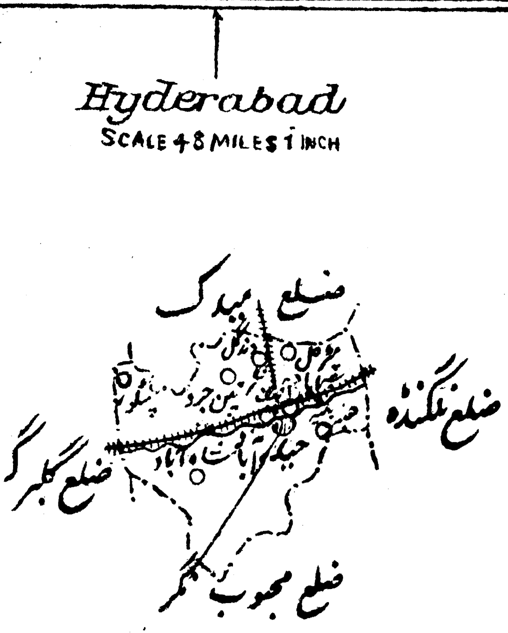

نقشہ

حیدرآباد و اطراف بلدہ

علاقۂ پائیگاہ

وہ جاگیرات ہیں جو ہر وقت جنگی اور امدادی فوج مہیا رکھنے کی غرض سے امرائے عظام کے تفویض کئے گئے ہیں۔ اس کے تین حصے حسب ذیل ہیں اور ہر ایک حصہ ملک کی آمدنی کئی کئی لاکھ روپیہ سالانہ ہے اور اس کا انتظام ایک اعلیٰ معتمد کے ذریعہ خود حضور نظام فرماتے ہیں۔

(۱) پائیگاہ آسمانجاہی
(۲) پائیگاہ خورشید جاہی
(۳) پائیگاہ نواب وقار الامرا بہادر

پائیگاہ سرآسمانجاہ بہادر یہ جاگیر تینوں
جاگیروں میں بڑی سمجھی جاتی ہے نواب
مظہر الدین خاں رفعت جنگ بشیر الدولہ
عمدۃ الامرا امیر اکبر سر آسمانجاہ بہادر کے
سی - آئی - ئی اس کے حاکم تھے اب
ان کے خلف الرشید نواب محمد معین الدینخاں
اُن کے جانشین ہیں -

پائیگاہ خورشید جاہ بہادر یہ علاقہ نواب
محی الدین خاں تیغ جنگ شمس الامرا
خورشید جاہ بہادر کے - سی - آئی - ئی
کے تحت میں تھا اب اُن کے خلف الرشید

کے خلف اکبر نواب محمدؐ لطف الدین خاں بہادر اس علاقہ پر حکومت کرتے ہیں۔

پائیگاہ وقار الامرا بہادر یہ جاگیر نواب سکندر جنگ اقبال الدولہ اقتدار الملک وقار الامرا بہادر۔ کے ۔ سی ۔ آئی ۔ ای کے تحت میں تھی اب ان کے خلف اکبر نواب سلطان الملک بہادر اس علاقہ پر حکمرانی کرتے ہیں۔

علاقۂ راجستان

اس علاقہ کو کہتے ہیں جو اس ملک کے قدیم

راجاؤں کو بلحاظ خاندانی اعزاز اور بغرض پرورشی عطا کیا گیا ہے اس ملک میں ایسے کئی خراج گذار راجہ ہیں جن کی سالانہ آمدنی لاکھوں سے زیادہ ہے۔

(۱) راجہ اناگندی	(۵) راجہ ونپرتی
(۲) راجہ جٹپول	(۶) راجہ امر چنتہ
(۳) راجہ نارائن پور	(۷) راجہ گرڑھ کنٹہ
(۴) مہارانی سرناپلی	(۸) راجہ گدوال

علاقہ جاگیرات

وہ علاقہ ہے جو ملکی نوابوں اور رئیسوں کو

شان ریاست اور اعزاز قائم رکھنے کی غرض
سے عطا کیا گیا ہی ان میں بعض جاگیریں ہندوستان
کی دیسی ریاستوں سے زیادہ زرخیز اور
وسیع ہیں یوں تو اس ملک میں چھوٹے
چھوٹے کئی جاگیریں ہیں لیکن مشہور یہ ہیں۔
(۱) اسٹیٹ نواب سر سالار جنگ بہادر
(۲) اسٹیٹ مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر
(۳) اسٹیٹ نواب فخر الملک بہادر
(۴) اسٹیٹ نواب مکرم الدولہ بہادر
(۵) اسٹیٹ نواب خانخاناں بہادر
(۶) اسٹیٹ نواب بہرام الدولہ بہادر

(۷) اسٹیٹ نواب عسکر جنگ بہادر

(۸) اسٹیٹ نواب شمشیر جنگ بہادر

(۹) اسٹیٹ راجہ شیوراج بہادر

(۱۰) اسٹیٹ راجہ رائے رایاں بہادر

(۱۱) اسٹیٹ راجہ راؤ رنبھا بہادر

(۱۲) اسٹیٹ نواب عزیزالدولہ بہادر

(۱۳) اسٹیٹ نواب سلطان نواز جنگ بہادر

(۱۴) اسٹیٹ نواب برق جنگ بہادر

(۱۵) اسٹیٹ نواب علی یاور جنگ بہادر

(۱۶) اسٹیٹ نواب غالب جنگ بہادر

علاقہ برار

یہ علاقہ ملک سرکارعالی کے شمال و مغرب میں واقع ہے اِس کی سالانہ آمدنی ایک کروڑ روپیہ سے زیادہ ہے ۱۸۵۳ء میں فوج کنٹنجنٹ کی ماہوار کی کفالت میں یہ ملک چند دنوں کے لئے سرکار کمپنی کے تفویض کیا گیا تھا لیکن عہد نامہ ۱۹۰۲ء کے رو سے پچیس لاکھ روپیے سالانہ کے اجارے پر بالکل گورنمنٹ انگریزی کے حوالہ کردیا گیا ہے اس کے مشہور شہر یہ ہیں

(۱) امراوتی	(۴) ایلچ پور
(۲) اکولا	(۵) باسم
(۳) بلدانہ	

ریلوے لائن ملک سرکار عالی

حیدرآباد سے واڑی

(۱) حیدرآباد	(۵) گولا گوڑہ
(۲) بگیم پیٹھ	(۶) وقار آباد
(۳) لنگم پلی	(۷) دھارور
(۴) شنکر پلی	(۸) تانڈور
	(۹) ناوندگی

(۱۰) سیڑم
(۱۱) چیتیا پور
(۱۲) واڑی

حیدرآباد سے بجواڑہ

(۱) حیدرآباد
(۲) سکندرآباد
(۳) مولا علی
(۴) گھٹ کیسرا
(۵) بی بی نگر
(۶) بھونگیر
(۷) رائے گیر
(۸) ونگا پلی
(۹) آلیر
(۱۰) جنگاؤں
(۱۱) رگھناتھ پلی
(۱۲) گھنا پور
(۱۳) قاضی پیٹھ
(۱۴) ورنگل
(۱۵) چنتل پلی
(۱۶) نکنڈہ
(۱۷) کیشو مندرم

(۱۸) مان کوٹہ

(۱۹) گارلہ

(۲۰) ڈورناکل

(۲۱) پاپٹ پلی

(۲۲) کھمم مٹھ

(۲۳) جنتا کنی

(۲۴) پونا کولو

(۲۵) مدھرا

(۲۶) یرو پالم

(۲۷) گنگنی

(۲۸) کنڈا پلی

(۲۹) بجواڑہ

حیدرآباد سے منماڑ

(۱) حیدر آباد

(۲) سکندر آباد

(۳) الوال

(۴) بولا رم

(۵) میڑچل

(۶) منور آباد

(۷) ناسی پیٹھ

(۸) میرزا پلی

(۹) رکنا پیٹھ
(۱۰) بھکنور
(۱۱) کاما ریڈی
(۱۲) اوپل وائی
(۱۳) انمل وائی
(۱۴) ڈِچ پلی
(۱۵) نظام آباد
(۱۶) نوی پیٹھ
(۱۷) باسر
(۱۸) دھرم آباد
(۱۹) کرکھلی
(۲۰) اُمری
(۲۱) سیون گاؤں
(۲۲) مکھٹ ناندیڑ
(۲۳) نیم گاؤں
(۲۴) پورنا
(۲۵) پنگ لی
(۲۶) پربھنی
(۲۷) بیڈ گاؤں
(۲۸) کولہ
(۲۹) سیلو
(۳۰) سیونا

(۳۱) پرتوڑ	(۳۹) دولت آباد
(۳۲) رانجنی	(۴۰) لاسور
(۳۳) کودی	(۴۱) پرسودہ
(۳۴) جالنہ	(۴۲) روتاگاؤں
(۳۵) بدنا پور	(۴۳) ویجا پور
(۳۶) کارمد	(۴۴) تارور
(۳۷) چکل تھانہ	(۴۵) منماڑ
(۳۸) اورنگ آباد	

تمت بالخیر

اعلان

جغرافیہ دکن معہ نقشہ رجسٹری شدہ ہے۔

بلا اجازت طبع کرنا باعث نقصان ہوگا فقط

محمد عبد القادر

ہڈ ماسٹر